

Freebooks.pk

Free Notes • Past Papers • Guides for Students

اسلامیات لازمی — جماعت گیارہویں (PECTAA بورڈ)

باب 6

ہدایت کے سرچشمے اور مشاہیر اسلام

خلافت راشدہ • اہل بیت اطہار • صوفیہ کرام • تصوف کا مفہوم



ہدایت کے سرچشمے اور مشاہیر اسلام

یہ باب تین اہم موضوعات پر مشتمل ہے: خلافتِ راشدہ کا تعارف اور خصوصیات، اہل بیتِ اطہار رضی اللہ تعالیٰ عنہم کا تعارف و خدمات، اور برصغیر کے دو نمایاں صوفیہ کرام رحمہم اللہ کے حالاتِ زندگی۔

اس باب کا مقصد طلبہ کو اسلامی تاریخ کے سنہری ادوار اور ہدایت کے ان سرچشموں سے روشناس کرانا ہے جنہوں نے امتِ مسلمہ کی علمی، روحانی اور اخلاقی رہنمائی کی۔

تعلیمی مقاصد

- خلافتِ راشدہ کے مفہوم، دورانیے اور نمایاں خصوصیات (رفاہ عامہ، امانت، عدل، جہاد، حسنِ سلوک، احتساب) کو سمجھنا
- چاروں خلفائے راشدین رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے اہم کارناموں سے آگاہی حاصل کرنا
- اہل بیتِ اطہار رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے تعارف، صفات اور علمی خدمات کو جاننا
- تصوف کے مفہوم اور اس کی اہمیت کو سمجھنا
- پیر سید مہر علی شاہ رحمۃ اللہ علیہ اور میاں شیر محمد شرچپوری رحمۃ اللہ علیہ کی دینی، روحانی اور معاشرتی خدمات سے آگاہ ہونا

کلیدی تصورات

خلافتِ راشدہ کا تعارف

خلافت کے لغوی معنی جانشین کے ہیں۔ اسلام میں خلیفہ کی بنیادی ذمہ داری 'اقامتِ دین' ہے، جس میں ارکانِ اسلام کا قیام، جہاد، انصاف کی فراہمی، تعلیم و تربیت اور فلاحی ریاست کا قیام شامل ہے۔ نبی کریم ﷺ کے وصال کے بعد تیس (30) سال کے عرصے کو 'خلافتِ راشدہ' کہا جاتا ہے، جو عدل و انصاف، تعمیر و ترقی اور تعلیم و تبلیغ کے اعتبار سے اسلامی تاریخ کا سنہری دور ہے۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: 'تم پر میری سنت اور ہدایت یافتہ خلفائے راشدین رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے طریقے کی پیروی لازم ہے' (سنن ابی داؤد: 4607)۔

حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا دورِ خلافت تقریباً دو سال تین ماہ رہا۔ آپ کے کارناموں میں امتِ مسلمہ کو متحد رکھنا، مانعینِ زکوٰۃ کی سرکوبی اور مدعیانِ نبوت کی سرکوبی شامل ہیں۔ حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا دور



خلافت تقریباً ساڑھے دس برس رہا، جس میں حکومتی اداروں کا قیام، مردم شماری، ہجری تقویم کا اجرا اور نئے شہروں کی آبادکاری شامل ہیں۔ حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا دور خلافت بارہ سال رہا، جس میں اسلامی سلطنت کو وسعت دینا اور قرآن مجید کو ایک قراءت پر جمع کرنا شامل ہے، اسی وجہ سے آپ کو 'جامع القرآن' کہا جاتا ہے۔ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا دور خلافت تقریباً ساڑھے چار سال رہا۔ ان کے بعد حضرت امام حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ تقریباً چھ ماہ خلیفہ رہے، پھر امت مسلمہ کے اتحاد کی خاطر خلافت سے دست بردار ہو گئے۔

خلافتِ راشدہ کی نمایاں خصوصیات

رفاہ عامہ: خلفائے راشدین رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے سڑکیں، پل، مسافر خانے اور یتیم خانے تعمیر کروائے، غریبوں کے وظائف مقرر کیے اور سادگی کو اپنا شعار بنایا۔ امانت بیت المال کے استعمال میں احتیاط برتی گئی اور امانت دار افراد کو ذمہ داریاں سونپی گئیں۔ عدل و انصاف: قانون کی نظر میں امیر و غریب سب برابر تھے، چنانچہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ ایک مقدمے میں خود عام فریق کی طرح عدالت میں پیش ہوئے۔

جہاد اور قیام امن: خلفائے راشدین رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے اسلامی سلطنت کے تحفظ اور استحکام کے لیے جہاد کیا، مگر امن کو ترجیح دی۔ حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مسلمانوں کے آپس میں خون خرابے سے بچنے کے لیے اپنی جان قربان کر دی۔ اقلیتوں سے حسن سلوک: غیر مسلموں کو مذہبی آزادی حاصل تھی، ان کی عبادت گاہیں محفوظ تھیں اور بوڑھے، معذور یا مفلس غیر مسلم سے جزیہ معاف تھا۔ احتساب: عام آدمی بھی خلیفہ سے سوال کر سکتا تھا؛ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے خود فرمایا: 'اگر یہ لوگ نہیں بولیں گے تو یہ بے کار ہیں اور اگر ہم نہ مانیں تو ہم بے کار ہیں۔' علمی ترقی: اسلامی سلطنت کے بڑے شہروں میں علمی مراکز قائم کیے گئے اور صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کو تعلیم عام کرنے کے لیے مختلف علاقوں میں مقرر کیا گیا۔

اہل بیت اطہار رضی اللہ تعالیٰ عنہم کا تعارف

اہل بیت اطہار سے مراد نبی کریم ﷺ کا مبارک گھرانہ ہے، جنہوں نے امت مسلمہ کی فکری، علمی، روحانی اور اخلاقی رہنمائی میں نمایاں خدمات سر انجام دیں۔ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی کریم ﷺ کے چچا زاد بھائی، داماد اور چوتھے خلیفہ تھے۔ آپ 21 رمضان المبارک 40ھ کو شہید ہوئے۔ حضرت امام حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی کریم ﷺ کے نواسے اور حضرت علی و حضرت فاطمہ الزہراء رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے صاحب زادے تھے، جن کی وفات 49ھ میں ہوئی۔ حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ 4ھ میں پیدا ہوئے اور 10 محرم الحرام 61ھ کو میدانِ کربلا میں 18 اہل بیت اور تقریباً 54 جاں نثار ساتھیوں سمیت شہید ہوئے۔ یہ سانحہ عالم اسلام کے لیے ایک ناقابلِ تلافی سانحہ تھا۔



حضرت امام زین العابدین رضی اللہ تعالیٰ عنہ (پیدائش 38ھ، وفات 95ھ) کربلا کے وقت 23 سال کے تھے اور بیماری کے باعث اس سانحے میں بچ جانے والوں میں شامل تھے۔ حضرت امام محمد باقر رحمۃ اللہ علیہ 57ھ میں پیدا ہوئے۔ حضرت امام جعفر صادق رحمۃ اللہ علیہ (82ھ تا 148ھ) کے شاگردوں میں امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ اور جابر بن حیان شامل تھے۔ حضرت امام موسیٰ کاظم رحمۃ اللہ علیہ (128ھ تا 183ھ)، حضرت امام علی رضا رحمۃ اللہ علیہ (148ھ تا 203ھ)، حضرت امام محمد تقی رحمۃ اللہ علیہ (195ھ تا 220ھ)، حضرت امام علی نقی رحمۃ اللہ علیہ (214ھ تا 254ھ) اور حضرت امام حسن عسکری رحمۃ اللہ علیہ (232ھ تا 260ھ، عمر 28 سال) اسی سلسلے کی نمایاں کڑیاں ہیں۔ اہل تشیع کے عقیدے کے مطابق حضرت امام محمد مہدی رحمۃ اللہ علیہ 255ھ میں پیدا ہوئے اور امام غائب ہیں۔

اہل بیت اطہار رضی اللہ تعالیٰ عنہم کی صفات، اخلاق اور علمی خدمات

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سب سے پہلے اسلام لانے والے نو عمر افراد میں شامل تھے، عشرہ مبشرہ کے رکن اور غزوہ خیبر کے ہیرو تھے۔ سخاوت آپ کی نمایاں خوبی تھی۔ حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے آپ کے علم و فضل کا اعتراف کرتے ہوئے فرمایا کہ 'اگر علی نہ ہوتے تو عمر ہلاک ہو چکا ہوتا۔' حضرت امام حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ عبادت گزار اور فیاض تھے، اور امت مسلمہ کے اتحاد کی خاطر خلافت سے دست بردار ہو گئے۔ نبی کریم ﷺ نے آپ کے بارے میں فرمایا تھا: 'یہ میرا بیٹا سردار ہے، اللہ تعالیٰ اس کے ذریعے مسلمانوں کے دو بڑے گروہوں کے درمیان صلح کرائے گا' (صحیح بخاری: 2704)۔

حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ فیاض، متقی اور عبادت گزار تھے۔ نبی کریم ﷺ نے حضرت امام حسن اور امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہما کو 'جنتی نوجوانوں کا سردار' قرار دیا (جامع ترمذی: 3768)۔ حضرت امام زین العابدین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی کثرت عبادت کے باعث آپ کو 'زین العابدین' کا لقب ملا؛ آپ کی دعاؤں پر مشتمل کتاب 'صحیفہ سجادیہ' اور رسالہ 'رسالۃ الحقوق' کے نام سے معروف ہیں۔ حضرت امام محمد باقر رحمۃ اللہ علیہ علم و فضل میں ممتاز تھے اور فرماتے: 'ابلیس کو ہزار عابدوں کی موت سے ایک عالم کی موت زیادہ محبوب ہے۔'

حضرت امام جعفر صادق رحمۃ اللہ علیہ کے علم سے امام اعظم ابو حنیفہ اور جابر بن حیان جیسے اہل علم نے استفادہ کیا۔ حضرت امام موسیٰ کاظم رحمۃ اللہ علیہ خوش مزاج، غصے کو پی جانے والے اور ضرورت مندوں کی پوشیدہ مدد کرنے والے تھے۔ حضرت امام علی رضا رحمۃ اللہ علیہ بڑے محدث و فقیہ تھے۔ حضرت امام علی نقی رحمۃ اللہ علیہ قید و نظر بندی میں بھی ذکر الہی اور اتباع سنت میں مصروف رہے۔ حضرت امام حسن عسکری رحمۃ اللہ علیہ نے الحاد کا مقابلہ کیا اور ان کے شاگردوں نے ان کے علمی افادات کو کتابی شکل دی۔



تصوف اور صوفیہ کرام رحمہم اللہ

تصوف، تزکیہ نفس کا ہم معنی لفظ ہے، یعنی نفس کو بری عادات سے پاک کر کے اچھی عادات اپنانا۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے: 'قَدْ أَفْلَحَ مَنْ زَكَّاهَا' یعنی 'یقیناً جس نے اپنے نفس کو پاک کر لیا وہ کامیاب ہو گیا' (سورۃ الشمس: 9)۔ صوفیہ کرام رحمہم اللہ اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے احکام الہی اور سنت نبوی ﷺ پر عمل کرتے ہیں اور دوسروں کو بھی اس کی تعلیم دیتے ہیں۔ ان کی تبلیغ کے نتیجے میں بہت سے لوگوں نے اسلام قبول کیا اور معاشرے میں امن و بھائی چارہ فروغ پایا۔

پیر سید مہر علی شاہ رحمۃ اللہ علیہ (پیدائش 1859ء، گولڑہ شریف) سلسلہ چشتیہ کے عظیم روحانی پیشوا تھے۔ آپ نے خانقاہی نظام کو مسجد اور مدرسے سے جوڑا، توحید و اتباع سنت کی تعلیم دی اور عقیدہ ختم نبوت کے دفاع میں نمایاں کردار ادا کیا۔ آپ کی معروف تصنیف 'تحقیق الحق فی کلۃ الحق' اور 'سیف چشتیانی' ہیں۔ آپ کا وصال 1937ء میں ہوا اور مزار گولڑہ شریف، اسلام آباد میں ہے۔

میاں شیر محمد شرقپوری رحمۃ اللہ علیہ (پیدائش 1865ء، شرقپور) سلسلہ نقشبندیہ کے عظیم بزرگ تھے۔ آپ نے اپنی پوری زندگی اتباع سنت میں گزاری، علم ظاہری و باطنی کے جامع تھے اور نقشبندی سلسلے کی ترویج میں اہم کردار ادا کیا۔ آپ کا وصال 1928ء میں ہوا اور مزار شرقپور شریف میں ہے۔

اہم تعریفات

خلافت کے لغوی معنی کیا ہیں؟

خلافت کے لغوی معنی جانشین کے ہیں، اور خلیفہ جانشین یا نائب کو کہتے ہیں۔

خلافتِ راشدہ سے کیا مراد ہے؟

نبی کریم ﷺ کے وصال کے بعد تیس سال کے عرصے کو خلافتِ راشدہ کہا جاتا ہے۔

اہل بیت اطہار سے کیا مراد ہے؟

نبی کریم ﷺ کا مبارک گھرانہ اہل بیتِ اطہار کہلاتا ہے۔

تصوف کا مفہوم بیان کریں۔

تصوف، تزکیہ نفس کا ہم معنی ہے، یعنی نفس کو بری عادات سے پاک کر کے اچھی عادات کا حامل بنانا۔

عشرہ بشرہ کیا ہے؟



وہ دس خوش نصیب صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم جنہیں رسول اللہ ﷺ نے ایک ہی مجلس میں جنت کی بشارت دی۔

اہم حقائق و خلاصہ جدول

عنوان	خلاصہ
حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کا دورِ خلافت	تقریباً دو سال تین ماہ
حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کا دورِ خلافت	تقریباً ساڑھے دس برس
حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کا دورِ خلافت	بارہ سال
حضرت علی رضی اللہ عنہ کا دورِ خلافت	تقریباً ساڑھے چار سال
امام حسین رضی اللہ عنہ کی شہادت	10 محرم الحرام 61ھ، میدانِ کربلا
پیر سید مہر علی شاہ رحمۃ اللہ علیہ	1859ء تا 1937ء، گولڑہ شریف
میاں شیر محمد شرقپوری رحمۃ اللہ علیہ	1865ء تا 1928ء، شرقپور شریف

خاکہ جات

خلافتِ راشدہ کی خصوصیات: رفاہ عامہ، امانت، عدل و انصاف، جہاد و امن، حسن سلوک، احتساب کا خاکہ



خلافت راشدہ کی خصوصیات



خلافت راشدہ کی خصوصیات

ہدایت کے سرچشمے: خلافت راشدہ، اہل بیت اطہار اور صوفیہ کرام — تینوں ذرائع کا تقابلی خاکہ

ہدایت کے سرچشمے



ہدایت کے سرچشمے

مختصر سوالات و جوابات

خلافت کے لغوی معنی اور خلیفہ کی بنیادی ذمہ داری بیان کریں۔



خلافت کے معنی جانشینی کے ہیں؛ خلیفہ کی بنیادی ذمہ داری اقامتِ دین ہے۔

خلفائے راشدین رضی اللہ تعالیٰ عنہم کی دو نمایاں خصوصیات لکھیں۔

عدل و انصاف کا قیام اور رفاہِ عامہ کے کاموں کا اہتمام خلفائے راشدین کی نمایاں خصوصیات ہیں۔

حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کو 'جامع القرآن' کیوں کہا جاتا ہے؟

کیونکہ آپ نے امتِ مسلمہ کو قرآن مجید کی ایک قراءت پر جمع کیا۔

حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کے خلافت سے دست بردار ہونے کی وجہ بیان کریں۔

امتِ مسلمہ کو خانہ جنگی سے بچانے اور مسلمانوں میں اتحاد قائم کرنے کے لیے آپ نے خلافت سے دست برداری اختیار کی۔

صحیفہ سجاد یہ کیا ہے؟

حضرت امام زین العابدین رضی اللہ عنہ کی دعاؤں پر مشتمل کتاب صحیفہ سجاد یہ کہلاتی ہے۔

تصوف کی اہمیت بیان کریں۔

تصوف انسان کے نفس کو برائیوں سے پاک کر کے اچھے اخلاق کا حامل بناتا ہے اور معاشرے میں امن و بھائی چارہ فروغ دیتا ہے۔

پیر سید مہر علی شاہ رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ ختم نبوت کے تحفظ میں کردار بیان کریں۔

آپ نے ہر محاذ پر عقیدہ ختم نبوت کا پرچار کیا اور اپنی تصنیف 'سیفِ چشتیانی' کے ذریعے اس کا دفاع کیا۔

تفصیلی سوالات و جوابات

خلفائے راشدین رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے اہم کارناموں پر تفصیلی نوٹ لکھیں۔

خلافتِ راشدہ اسلامی تاریخ کا سنہری دور ہے۔ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے امتِ مسلمہ کو متحد رکھا اور مانعینِ زکوٰۃ و مدعیانِ نبوت کی سرکوبی کی۔ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے حکومتی ادارے قائم کیے، مردم شماری کرائی اور ہجری تقویم جاری کی۔ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے سلطنت کو وسعت دی اور قرآن مجید کو ایک قراءت پر جمع کیا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے خانہ جنگی کے مشکل دور میں امت کو متحد رکھنے کی بھرپور کوشش کی۔ ان تمام خلفاء نے رفاہِ عامہ، عدل، امانت اور احتساب کو اپنا شعار بنایا۔



اہل بیت اطہار رضی اللہ تعالیٰ عنہم کی صفات، اخلاق اور علمی خدمات پر جامع نوٹ لکھیں۔

اہل بیت اطہار نے امت مسلمہ کی علمی و روحانی رہنمائی میں نمایاں کردار ادا کیا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ علم و سخاوت میں ممتاز تھے۔ حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ نے اتحاد امت کی خاطر ایثار کیا، جب کہ حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ نے کربلا میں حق کی خاطر عظیم قربانی دی۔ حضرت امام زین العابدین، امام محمد باقر، امام جعفر صادق اور دیگر ائمہ رحمہم اللہ نے علم و عبادت میں نمایاں خدمات سر انجام دیں۔ امام جعفر صادق رحمۃ اللہ علیہ سے امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ نے بھی استفادہ کیا۔

تصوف کے مفہوم اور پیر سید مہر علی شاہ رحمۃ اللہ علیہ کی خدمات پر نوٹ لکھیں۔

تصوف نفس کے تزکیے اور اتباع سنت کا نام ہے۔ پیر سید مہر علی شاہ رحمۃ اللہ علیہ سلسلہ چشتیہ کے عظیم روحانی پیشوا تھے، جنہوں نے خاتقاہی نظام کو دینی تعلیم سے جوڑا اور عقیدہ ختم نبوت کے دفاع میں گراں قدر خدمات سر انجام دیں۔ آپ کی تصانیف میں 'تحقیق الحق فی کلمۃ الحق' اور 'سیف چشتیانی' نمایاں ہیں۔ آپ کی تعلیمات میں شریعت و طریقت کی ہم آہنگی پر خصوصی زور دیا گیا۔

میاں شیر محمد شرقپوری رحمۃ اللہ علیہ کی زندگی اور خدمات پر نوٹ لکھیں۔

میاں شیر محمد شرقپوری رحمۃ اللہ علیہ سلسلہ نقشبندیہ کے عظیم بزرگ تھے، جنہیں 'عارف کامل' اور 'شیر ربانی' جیسے القاب سے یاد کیا جاتا ہے۔ آپ نے اپنی زندگی کا ہر لمحہ اتباع سنت میں گزارا اور اپنے پیروکاروں کو بھی یہی درس دیا۔ آپ کی علمی و روحانی تبلیغ سے سلسلہ نقشبندیہ کو پاکستان میں فروغ حاصل ہوا اور لاکھوں لوگوں نے آپ سے رہنمائی پائی۔

معروضی سوالات (MCQs)

اسلام میں خلیفہ کی سب سے بڑی ذمہ داری ہے: (الف) رفاہ عامہ (ب) اقامت دین (ج) تجارت کی ترقی (د) بحری فتوحات

درست جواب: (ب) اقامت دین۔ اسلام میں خلیفہ کی سب سے بڑی ذمہ داری اقامت دین ہے۔

حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کے کارہائے نمایاں میں شامل ہے: (الف) مردم شماری کرانا (ب) مسجد نبوی کی توسیع (ج) ہجری سال کا اجراء (د) مدعیان نبوت کی سرکوبی

درست جواب: (د) مدعیان نبوت کی سرکوبی۔ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے مدعیان نبوت اور مانعین زکوٰۃ کی سرکوبی کی۔



خلفائے راشدین رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے احتساب کے لیے سب سے پہلے پیش کیا: (الف) اپنے بیٹوں کو
(ب) سرکاری حکام کو (ج) فوجی سربراہوں کو (د) اپنی ذات کو
درست جواب: (د) اپنی ذات کو۔ خلفائے راشدین نے احتساب کا آغاز خود اپنی ذات سے کیا۔

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کا مقدمہ کس کی عدالت میں پیش ہوا؟ (الف) حضرت زید بن ثابت رضی
اللہ عنہ (ب) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ (ج) حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ (د) حضرت ابوذر داء رضی
اللہ عنہ

درست جواب: (الف) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ۔ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ ایک مقدمے میں فریق کی
حیثیت سے حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کی عدالت میں پیش ہوئے۔

عشرہ بشرہ میں شامل ہیں: (الف) حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ (ب) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ (ج)
حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ (د) حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ
درست جواب: (الف) حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ عشرہ بشرہ کے رکن تھے۔

حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کے خلافت سے دست بردار ہونے کی وجہ تھی: (الف) صحت کی خرابی
(ب) مسلمان گروہوں میں صلح (ج) درس و تدریس کی مصروفیت (د) مدینہ منورہ کی طرف روانگی
درست جواب: (ب) مسلمان گروہوں میں صلح۔ حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ نے مسلمانوں کے دو گروہوں میں
صلح کے لیے خلافت سے دست برداری اختیار کی۔

حضرت امام زین العابدین رضی اللہ عنہ کی دعاؤں پر مشتمل کتاب کا نام ہے: (الف) صحیفہ صادقہ (ب)
صحیفہ سجادیہ (ج) صحیفہ محمد (د) صحیفہ جابر
درست جواب: (ب) صحیفہ سجادیہ۔ حضرت امام زین العابدین رضی اللہ عنہ کی کتاب 'صحیفہ سجادیہ' کے نام سے
معروف ہے۔

حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ کے شاگردوں میں شامل تھے: (الف) جابر بن حیان (ب) ابو القاسم
الزہراوی (ج) ابن سینا (د) ابوریحان البیرونی
درست جواب: (الف) جابر بن حیان۔ جابر بن حیان اور امام اعظم ابو حنیفہ رحمہما اللہ حضرت امام جعفر صادق رضی
اللہ عنہ کے شاگردوں میں شامل تھے۔

پیر سید مہر علی شاہ رحمۃ اللہ علیہ پیدا ہوئے: (الف) افغانستان میں (ب) شرقپور میں (ج) گولڑہ شریف میں (د)
لاہور میں

درست جواب: (ج) گولڑہ شریف میں۔ پیر سید مہر علی شاہ رحمۃ اللہ علیہ گولڑہ شریف (اسلام آباد کے قریب) میں پیدا
ہوئے۔



پیر سید مہر علی شاہ رحمۃ اللہ علیہ کی عقیدہ ختم نبوت پر لکھی گئی کتاب کا نام ہے: (الف) شمس الحدیث
(ب) الفتوحات الصمدیہ (ج) مرآة العرفان (د) سیف چشتیانی
درست جواب: (د) سیف چشتیانی۔ پیر سید مہر علی شاہ رحمۃ اللہ علیہ نے عقیدہ ختم نبوت کے دفاع میں 'سیف چشتیانی' تصنیف کی۔

تیز نظر ثانی خلاصہ

- خلافت = جانشینی؛ خلیفہ کی بنیادی ذمہ داری: اقامتِ دین
- خلافتِ راشدہ کا دورانیہ: نبی کریم ﷺ کے وصال کے بعد 30 سال
- خلفائے راشدین کی خصوصیات: رفاہ عامہ، امانت، عدل، جہاد و امن، حسن سلوک، احتساب
- حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ: 'جامع القرآن' — قرآن کو ایک قراءت پر جمع کیا
- امام حسین رضی اللہ عنہ کی شہادت: 10 محرم 61ھ، کربلا
- صحیفہ سجادیہ: امام زین العابدین رضی اللہ عنہ کی دعاؤں کی کتاب
- تصوف = تزکیہ نفس؛ پیر سید مہر علی شاہ رحمۃ اللہ علیہ: عقیدہ ختم نبوت کے مدافع
- میاں شیر محمد شرقی پوری رحمۃ اللہ علیہ: سلسلہ نقشبندیہ کے مبلغ

امتحانی نکات

- پیئرنگ اسکیم کے مطابق باب ششم سے 1 معروضی سوال پوچھا جاتا ہے
- Q.3 میں باب چہارم تا ہفتم کے 8 سوالات میں سے 5 کا انتخاب کر کے 10 نمبر کے جوابات لکھنے ہوتے ہیں
- چاروں خلفائے راشدین کے دورِ خلافت اور کارناموں کو ترتیب سے یاد رکھیں
- اہل بیتِ اطہار کے ناموں، رشتوں اور اہم واقعات (خصوصاً کربلا) پر خاص توجہ دیں
- صوفیہ کرام کے نام، مقامِ پیدائش اور اہم تصانیف یاد رکھیں

